السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بات یہ ہے کہ ایک پرانی کتاب دیکھی جوکہ آپ کے اور حضرت القاضی شمس الدین کے مابین تحریری گفتگو ہوئی تھی جس کا نام تھا ’’کیا تقلید واجب ہے ؟‘‘ اس کے علاوہ کئی رسالے ہم نے دیکھے تقلید شخصی کے خلاف اس پر ہمارے ذہن میں ایک سوال آیا امید ہے کہ جواب دیں گے ’’کسی عالم پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے کہنے پر عمل کرنا اور دلیل کا مطالبہ نہ کرنا ‘‘کیا یہ بھی تقلید ہے ؟ اگر تقلید ہے تو کیا یہ تقلید کفر ہے یا بدعت یا شرک یا حرام یا ناجائز ہے ؟

عبداللہ گوجرانوالہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس چیز کے متعلق آپ نے بالفاظ ’’کیا یہ تقلید ہے ؟‘‘ سوال کیا وہ تقلید نہیں ۔نیچے تقلید کو ایک مثال سے واضح کرتا ہوں اس پر غور فرمائیں تو تقلید کی حقیقت آپ کے ذہن میں آ جائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ ۔

صحیح بخاری جلد دوم کتاب الادب باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم {یَسِّرُوْاوَلاَ تُعَسِّرُوْا} الخ ص ۹۰۴ پر ایک حدیث کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : {کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ} ہر نشہ آور حرام ہے ۔ ادھر بعض علماء فقہاء کی رائے میں ہر نشہ آور حرام نہیں اب اگر کوئی ان بعض علماء فقہاء کی اس رائے کو مانتا ہے تو وہ اس مسئلہ میں ان کی تقلید کرتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص575

محدث فتویٰ